بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۹ رمضان ۱۳۹۹ھ ، ۱۳ ظہور ۱۳۵۸ ہش ، ۱۳ اگست ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۸۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ ظہور (اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج دوسرے روز بھی بہت خراب ہے ۔ گردن میں درد اور بلڈ پریشر کی زیادتی کی تکلیف ہے ۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

پاکستانیوں کے سامنے ترقی کے غیر محدود ذرائع ہیں

اگر وہ ان کو اختیار کریں تو دنیا کی کوئی قوم ان کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی

پاکستانی خدا کی راہ میں مرنا قبول کر لیں تو وہ یقیناً دنیا پر غالب آسکتے ہیں

پاکستان کے استحکام اور تعمیر و ترقی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے اہم ارشادات !

"پاکستان کا مسلمانوں کو مل جانا اس لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ اب مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سانس لینے کا موقع میسر آگیا ہے اور وہ آزادی کے ساتھ ترقی کی دوڑ میں حصہ لے سکتے ہیں ۔ اب اُن کے سامنے ترقی کے اتنے غیر محدود ذرائع ہیں کہ اگر وہ ان کو اختیار کریں تو دنیا کی کوئی قوم ان کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی اور پاکستان کا مستقبل نہایت ہی شاندار ہو سکتا ہے ۔" (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)

"معنوی دولت ہی کسی قوم کی اصل قوت ہوا کرتی ہے باقی سب چیزیں اس کے مقابلہ میں ثانوی حیثیت رکھتی ہیں ۔ اگر پاکستان کا ہر نوجوان عقل سے کام لے، دماغ پر زور دے اور اقرار کرے کہ مجھے تمام قوتیں ملک و ملت کے لئے وقف کر دینی ہیں تو یقیناً ہماری ساری ملکی ضروریات پوری ہو سکتی ہیں ۔" (المصلح کراچی ۱۴ اگست ۱۹۵۳ء)

"اگر ہم ابراہیمی روح اپنے اندر پیدا کر لیں اور پاکستانی خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنا قبول کر لیں تو وہ یقیناً دنیا پر غالب آسکتے ہیں لیکن شرط یہی ہے کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اِس بات کی کوئی پرواہ نہ کی کہ میری بیوی اور بیٹے کا کیا بنے گا اسی طرح پاکستانی یہ خیال نہ کریں کہ اگر وہ مر گئے تو اُن کے بعد اُن کے بیوی بچوں کا کیا حال ہوگا ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب خدا تعالیٰ نے اپنی بیوی اور اکلوتے بیٹے کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑنے کا حکم دیا تھا تو آپ نے یہ سوال نہیں کیا تھا کہ خدایا انہیں وہاں کیا خرچ ملے گا ۔ بلکہ آپ نے بغیر کوئی سوال کئے خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی اور کہا کہ اگر وہ بھوک سے مرتے ہیں تو بیشک مریں، دھوپ میں جلتے ہیں تو بے شک جلیں میں نے خدا تعالیٰ کا حکم پورا کرنا ہے ۔ اگر پاکستانیوں کے اندر بھی یہی روح پیدا ہو جائے کہ اُن کے بیوی بچے مرتے ہیں تو مریں وہ وطن کی حفاظت کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے تو دیکھو کس طرح کامیابی اُن کے قدم چومتی ہے ۔"

(خطبہ عیدالاضحیہ فرمودہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۶ بمقام ربوہ ۔ الفضل ۱۰ جون ۱۹۵۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوبیس (۲۴) قرآنی احکام جن کی پابندی کرنا ہر روزہ دار کیلئے ضروری اور لابدی ہے

روزہ کے آداب میں سے ایک بڑا ادب قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت اور خدا تعالیٰ سے کثرت سے دعائیں کرنا ہے

تم روزہ کی عبادت کو اس رنگ میں ادا کرو کہ تمہاری تمام اخلاقی اور روحانی بیماریاں دور ہو جائیں

جماعت کے بچوں اور نئے آنیوالوں کیلئے ضروری ہے کہ ان کے سامنے قرآن کریم کا ترجمہ اس طرح رکھا جائے کہ وہ اسکے مفہوم سے آگاہ ہو جائیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ وفا ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے۔ انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے ان آیات کی تلاوت کی:۔

"یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ۵ ایاما معدودت ط فمن کان منکم مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ط وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین ط فمن تطوع خیرا فھو خیر لہ ط وان تصوموا خیر لکم ان کنتم تعلمون ۵ شھر رمضان الذی انزل فیہ القران ھدی للناس وبینت من الھدی والفرقان ج فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ط ومن کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ط یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علی ما ھدیکم ولعلکم تشکرون ۵

واذا سالک عبادی عنی فانی قریب ط اجیب دعوۃ الداع اذا دعان لا فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون ۵

احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم ط ھن لباس لکم وانتم لباس لھن ط علم اللہ انکم کنتم تختانون انفسکم فتاب علیکم وعفا عنکم ج فالئن باشروھن وابتغوا ما کتب اللہ لکم وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ص ثم اتموا الصیام الی الیل ج ولا تباشروھن وانتم عکفون فی المسجد ط تلک حدود اللہ فلا تقربوھا ط کذلک یبین اللہ ایتہ للناس لعلھم یتقون ۵"

(البقرہ آیت ۱۸۴ تا ۱۸۸)

اور پھر فرمایا:۔

قرآن کریم کا ہم ترجمہ کرتے ہیں۔ اُس کا مفہوم بیان کرتے ہیں اور اُس کی تفسیر بتاتے ہیں۔

اس کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے اور اس کی تفسیر سے فائدہ اُٹھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم ترجمے کو اچھی طرح سمجھنے والے ہوں۔

رمضان کا جو درس دیا جاتا ہے اس میں زیادہ تر تفسیر پر زور ہوتا ہے۔ ہمارے وہ پُرانے احمدی جن کے سامنے قرآن کریم کا ترجمہ بار بار آیا وہ تو اُس تفسیر سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں لیکن جماعت میں نئے داخل ہونے والے یا نئے نوجوان ہونے والے بچے جو درس میں شمولیت کی عمر کو پہنچے ہیں، اُن کے لئے یہ ضروری ہے کہ اُن کے سامنے ترجمہ اس طرح رکھا جائے (قرآن کریم کا) کہ ترجمے کو وہ سمجھنے لگیں اور اس کے مفہوم سے آگاہ ہوں۔

اس کی طرف صرف رمضان کے مہینہ میں خاص توجہ دے کے بقیہ مہینوں میں بے توجہگی سے کام لینے سے تو کام نہیں بنتا۔ جو طریق اس وقت رائج ہے مختلف دوست درس دیتے ہیں وہ تو اسی طرح رائج رہے گا لیکن میں یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں جماعت کو کہ بچوں کے سامنے اور نئے آنے والوں کے سامنے یا نئے سیکھنے والوں کے سامنے

قرآن کریم کا ترجمہ

وضاحت سے بیان کر دینا چاہیئے۔

یہ ایک لمبا سلسلہ جو درس کا شروع ہو جائے گا اس کی ابتداء اس خطبہ سے میں کرنا چاہتا ہوں اور اس مہینہ کی نسبت سے روزوں کے متعلق جو آیات ہیں وہ میں نے ابھی تلاوت کی ہیں وہاں سے شروع کروں گا۔

آیات کی تو میں نے تلاوت کر دی، ان کا ترجمہ تفسیر صغیر کے ترجمہ کی روشنی میں یہ ہے یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا اور اس کے رسول اور اس عظیم کتاب پر، تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں یعنی روزے کی بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور تم سمجھو تو تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا (میں ترجمے میں کوئی تھوڑا سا رد و بدل بھی کر رہا ہوں) اور جس مہینے میں

قرآن کریم کا نزول

ہوا، اور قرآن کریم وہ عظیم کتاب ہے جسے تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص بھی اس مہینہ کو پائے یا دیکھے، اس حالت میں کہ نہ وہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنا واجب ہوگی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تاکہ تم تعداد کو پورا کر لو۔ اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو اس نے تم کو ہدایت دی ہے تاکہ تم اس کے شکر گزار ہو۔

اور اے رسول! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو جواب دو کہ میں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

تمہیں روزہ رکھنے کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانے کی اجازت ہے وہ تمہارے لئے ایک قسم کا لباس ہیں اور تم ان کے لئے ایک قسم کا لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے نفسوں کی حق تلفی کرتے تھے۔ اس لئے اس نے تم پر فضل سے توجہ کی۔ اور تمہاری اس حالت کی اصلاح کر دی۔ سو اب تم بلا تامل ان کے پاس جاؤ اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے مقدر کیا ہے اس کی جستجو کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ اس کے بعد صبح سے رات تک

روزوں کی تکمیل کرو

اور جب تم مساجد میں معتکف ہو تو ان بیویوں کے پاس نہ جاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اس لئے تم ان کے قریب بھی مت پھٹکو۔ اللہ اسی طرح لوگوں کے لئے اپنے احکامات بیان کرتا ہے۔ تاکہ وہ ہلاکتوں سے بچیں۔

ان آیات میں جو احکام دیئے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔ اب میں مفہوم بتاؤں گا۔ نمبر ایک۔ روزہ رکھنا تم پر اسی طرح فرض ہے جس طرح پہلوں پر فرض کیا گیا ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ پہلوں پر ماہ رمضان میں اسی طرح روزے فرض کئے گئے تھے جس طرح مسلمان پر کئے گئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلوں پر بھی روزے فرض کئے گئے تھے۔ اور انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اپنی اپنی

شریعت کے احکام کے مطابق

روزے رکھو اور تمہیں بھی یہی حکم ہے کہ اپنی شریعت کے مطابق روزے رکھو۔ تو جس طرح پہلوں پر فرض تھا کہ وہ اپنی شرائع کے مطابق اور ان کے احکام کی پابندی کرتے ہوئے روزے رکھیں۔ اسی طرح تم پر فرض ہے کہ تم اپنی شریعت کے مطابق اور ان احکام کی پابندی کرتے ہوئے روزے اُن دنوں میں جن دنوں میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔ ان شرائط کے ساتھ جن شرائط کے ساتھ روزہ رکھنے کا حکم ہے۔

تو روزہ رکھنے کا جو حکم ہے وہ مختلف ہے شریعت شریعت میں لیکن بنیادی حکم جو ہے وہ ایک ہی ہے کہ اپنی شریعت کے مطابق جو شریعت کے احکام ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے بتائے ہوئے طریق پر روزے رکھو۔

دوسرے یہ کہا گیا کہ روزہ رکھنا روحانی اور اخلاقی

کمزوریاں دُور کرنے کا ذریعہ

ہے تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ اب ظاہر ہے (پہلا مضمون بھی اس سے واضح ہوتا ہے) کہ پہلوں کی روحانی کمزوریاں اور قسم کی تھیں اور ان کی اخلاقی حالتیں کچھ اور رنگ رکھتی تھیں۔ لیکن انسان ارتقائی مدارج میں سے گزرتا ہوا اس حالت کو پہنچ گیا کہ قرآن کریم کی شریعت کا متحمل ہو سکے تو اب اس کی ضرورت کے مطابق اور اس کی طاقت اور قابلیت اور

صلاحیت کے مطابق

اس کو قرآن کریم نے حکم دیئے۔ پہلی شریعتوں کا بھی مقصد یہی تھا کہ ان کے ماننے والوں کی روحانی اور اخلاقی کمزوریاں دُور ہوں۔ لیکن محدود تھیں اور ناقص احکام اور تھے اور شریعت محمدیہ کا بھی یہ مقصود ہے کہ ایک ایسے شخص کی جو امتِ محمدیہ کی طرف منسوب ہوتا اور جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو پکڑا ہے اس کی روحانی اور اخلاقی کمزوریاں دُور ہوں۔

یہ جو کہا گیا کہ روحانی اور اخلاقی کمزوریاں دُور کرنے کا ذریعہ ہے۔ تقویٰ کا ذریعہ ہے اس میں اس طرف توجہ دلائی کہ اس عبادت کے چھلکے پر اگر تم نے اکتفا کیا اور سمجھا کہ یہ کافی ہے اور اس کی روح کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانا اور اس سے فائدہ اٹھانا ضروری نہیں تو تمہاری روحانی اور اخلاقی کمزوریاں دُور نہیں ہونگی تو سوچو اور غور کرو کہ وہ تمام حکمتیں جو قرآن کریم نے بیان کیں اور وہ تمام روحانی اور اخلاقی بیماریاں جن کے متعلق کہا گیا کہ

قرآن کریم شفاء ہے

ان کے لئے۔ وہ کونسی ہیں اور روزے کے دنوں میں Consciously اور بیدار مغزی کے ساتھ اس عبادت کو اس رنگ میں ادا کرو کہ روحانی اور اخلاقی کمزوریاں دُور ہو جائیں اور تم شریعت محمدیہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہو۔

تیسرے یہ کہا گیا ہے کہ مقررہ گنتی پوری کرنا فرض ہے۔ یہ مضمون پہلی شریعتوں اور شریعت محمدیہ دونوں کے ساتھ parallel چل رہا ہے۔ ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو کہ مقررہ گنتی پوری کرنا ضروری ہے۔ جس شریعت میں جس گنتی میں روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ سب شریعتوں میں رمضان کے روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے اس واسطے کہ جہاں پہلوں کا ذکر تھا ان کی گنتیاں کچھ اور تھیں اور تمہاری کچھ اور ہیں۔ ان کے روزے کے اوقات کچھ اور تھے تمہارے کچھ اور ہیں۔ اس واسطے یہ الفاظ کر دیئے کہ جو تمہیں کہا گیا اُس اس کے مطابق

گنتی کا پورا کرنا فرض ہے

اور جو ان کو کہا گیا اس کے مطابق ان کے لئے ضروری تھا کہ وہ گنتی کو پورا کریں۔

جو دائم المریض ہوں۔ یہ دو جگہ آیا ہے دو آیتوں میں۔ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ۔ پہلی آیت میں جو مریض کا لفظ ہے اس سے مراد دائم المریض ہے اور اس کی طرف اشارہ کرتا ہے آیت کا یہ اگلا ٹکڑا۔ کہ جو روزے کی طاقت کھو بیٹھے ہوں کیونکہ اَطَاقَ يُطِيقُ باب افعال جو ہے اس کی ایک خاصیت سلب کی ہے تو جو روزہ رکھنے کی طاقت کھو بیٹھے ہوں یعنی روزہ رکھ ہی نہ سکتے ہوں وہ روزہ نہ رکھیں اور اگر طاقت رکھتے ہوں تو ہر روزہ کے بدلہ میں بطور فدیہ کے طَعَامُ مِسْكِيْنٍ چوبیس گھنٹے کا کھانا جو ہے وہ فدیہ کے طور پر دیں۔ یعنی وہ لوگ جن کی طاقت کمزور ہو گئی ہے، ان کا روزہ نہ رکھنا کیونکہ ایک اجتہادی امر ہوگا۔ یہ فیصلہ تو ہر شخص نے خود کرنا ہے کہ میں اتنا کمزور ہو چکا ہوں، بیماریوں کی کثرت کے نتیجہ میں یا

عمر کی زیادتی کے نتیجہ میں

یا ڈاکٹروں کے مشورہ کے نتیجہ میں کہ اب مجھ میں روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رہی۔ زیادہ لمبا فاقہ نہیں میں کر سکتا۔ تو یہ اجتہاد ہوگا اور جب اجتہاد ہوگا تو اجتہادی غلطی کا بھی امکان ہوگا۔ جب اجتہادی غلطی کا امکان ہوگا تو اس نامعلوم یا غیر محسوس گناہ پر مغفرت کی چادر ڈالنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام کیا ہے کہ "طَعَامُ مِسْكِيْنٍ" بطور فدیہ کے دیدیا کرو۔ کہ اگر تو اجتہادی امر ہے اس میں غلطی نہیں مزید ثواب تمہیں مل جائے گا۔ اور اگر اجتہادی امر جو ہے اس میں غلطی ہے کچھ تو خدا تعالیٰ اس طرح تمہاری مغفرت کر دے گا۔

ایک اور ذریعہ سے تم اس کے فضل کو حاصل کرنے والے ہوگے۔

اور چھٹے یہ کہ اگر سفر پر ہو تو روزہ نہ رکھو۔

ساتویں یہ کہ اصل چیز یہ ہے کہ نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی پوری اور سچی اور حقیقی فرمانبرداری کرنی ہے

آٹھویں بات یہ بتائی گئی ہے کہ روزوں کا حکم تمہاری بہتری کے لئے ہے اب جو درس دینے والے ہیں وہ آپکو بتائیں گے کہ بہتری کی کتنی قسمیں ان کو نظر آئیں۔ بیشمار قسمیں ہیں بہتری کی۔

نویں بات ہمیں یہ بتائی گئی کہ ماہِ رمضان کا دوہرا تعلق قرآن کریم سے ہے۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں اس کے احکام ہیں۔ ماہِ رمضان کی عبادات صوم کی جو عبادات ہیں اس کے احکام جو ہیں وہ قرآن کریم میں نازل ہوئے اور دوسرے یہ کہ قرآن کریم ماہِ رمضان میں نازل ہوا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے جتنا قرآن نازل ہو چکا ہوتا تھا اس کا دَور کیا کرتے تھے۔ تو ماہِ رمضان کا ایک گہرا تعلق اور دوہرا تعلق قرآن عظیم سے ہے۔

پھر دسویں یہ بتایا گیا کہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے انسانوں کے کسی ایک گروہ کے لئے نہیں۔ کسی ایک خطۂ ارض کے لئے نہیں اور ہمیں اس طرف توجہ دلائی گئی کہ ماہِ رمضان میں قرآن کریم کے پڑھنے اور اس کے مطالب کے سیکھنے کی طرف دوسرے دنوں کی نسبت زیادہ توجہ دیا کرو۔ اور جو

تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے

اس لئے جو ماننے والے ہیں اس حقیقت کو کہ قرآن تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے ان کا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ اس عالمگیر ہدایت کی طرف بنی نوع انسان کو (جو ابھی تک اس سے واقف نہیں) لانے کے لئے قرآن کریم کے علوم سیکھیں۔

گیارھویں ہمیں یہ بات بتائی گئی۔ قرآن کریم جس کا ماہِ رمضان سے گہرا تعلق ہے ایسے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے جو ہدایت پیدا کرتے ہیں۔ یعنی یہ تصوّر اسلام نے نہیں دیا کہ مسلمان ہوتے ہی یا اصلاحِ نفس کے ابتدائی دَور میں ہی انسان ہدایت کے عروج کو، اس کی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے قرآن کریم نے ہمیں یہ ہدایت دی ہے قرآن کریم نے ہمیں یہ علم عطا کیا ہے۔ قرآن کریم نے ہمیں اس بات کے لئے ابھارا ہے کہ دیکھو وصلِ الٰہی اصلی اور

آخری انتہائی مقصود

ہے۔ اور انسان اور خدا کے درمیان غیر محدود بُعد ہے۔ وہاں تک پہنچنے کے لئے ایک ہدایت کے بعد دوسری ہدایت کا پانا ضروری ہے۔ اس کی رضا کو تم پاؤ گے تمہیں روحانی سرور ملے گا۔ تم خدا کے پیارے ہوگے اُس حد تک۔ لیکن یہ پیار وہ انتہائی پیار تو نہیں ہوگا۔ جو تم حاصل کر سکتے ہو اس لئے قرآن کریم میں شروع ہی میں کہہ دیا گیا تھا کہ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

ہدایت کے بعد دوسری ہدایت۔ نئی راہیں ہدایت کی جو اور آگے لے جانے والی ہیں۔ ایک منزل کے بعد اگلی منزل پر پہنچیں گے۔ پھر ہدایت ملے گی یہ تو نہیں تمہاری منزل آگے چلو۔ پھر اور راہ دکھا دی۔ پھر اور آگے لے گئے۔

پس اپنے نفس کے لئے اور دوسروں کی ہدایت کے لئے یہ ضروری ہے کہ قرآن کریم کی جو یہ صفت ہے کہ وہ ہدایت کے بعد ہدایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا چلا جاتا ہے اس کا ہمیں علم ہو اور اس کے لئے ہماری جد و جہد اور جہاد اور مجاہدہ ہو۔

اور گیارھواں یہ ہے کہ ہدایت کی نئی راہیں کھولنے والے دلائل ہیں۔ دوسرے نئی راہوں کی ضرورت پڑتی ہے نئے زمانوں کے ساتھ۔ ہر زمانہ نئے مسائل انسان کے سامنے رکھتا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے علوم قرآنی

کا تقاضا کرتا ہے تو پچھلے دروازے۔ پچھلی راہیں بند ہو جاتی ہیں۔ آگے نہیں چلتیں۔ انسان کے مسائل کو حل کرنے کے لئے انسان کا ساتھ نہیں دے رہی ہوتیں۔ نئی راہ کھلنی چاہیئے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کیا ہے کہ ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ کے ایسے محبوب بندے امت محمدیہ میں موجود رہتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے نئے علوم روحانی سیکھ کر ہدایت کی نئی راہوں کا علم حاصل کر کے زمانہ کے نئے مسائل کو حل کرنے کے سامان پیدا کرتے ہیں۔

اور بارھویں ہمیں یہ بتایا گیا کہ قرآن عظیم ایک ایسی عظیم کتاب ہے کہ اس کے ساتھ محض دلائل کا یا تعلیم کا، ہدایت کا ہی تعلق نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرقان بھی اس کو دیا گیا اور اس کے ساتھ الٰہی نشان بھی ہیں۔

پہلے کہا گیا تھا کہ روزے تم پر فرض کئے گئے جس طرح پہلوں پر فرض کئے گئے۔ اب تیرھویں بات ہمیں یہ بتائی گئی کہ تمہیں حکم دیا جاتا ہے کہ

رمضان کے روزے رکھو

امر کے صیغہ میں۔ پہلے فرضیت بتائی تھی، اب حکم کا رنگ ہے۔ تمہیں حکم ہے کہ رمضان کے روزے رکھو۔

اور چودھویں یہ کہ اگر عارضی وقتی بیماری ہو۔ پہلے جس بیماری کا ذکر تھا وہ دائمی تھی جب روزہ رکھنے کی طاقت ہی جاتی رہتی ہے لیکن اب یہ ذکر ہے کہ عارضی طور پر انسان بیمار ہو جاتا ہے مثلاً بہت ساری بیماریاں ہیں ایک کو بطور مثال کے لے لیتے ہیں۔ رمضان سے دو چار دن پہلے آٹھ دس دن پہلے اگر کسی نوجوان بالغ کو ٹائیفائیڈ ہو جاتا ہے ڈاکٹر اس کو کہے گا تم روزہ نہیں رکھ سکتے تو اگر وقتی بیماری ہو تو تعداد جو ہے، جتنے چھٹ گئے مثلاً بیماری جو ہے وسط رمضان میں بھی آسکتی ہے شروع میں بھی آسکتی ہے پہلے بھی آسکتی ہے۔ کچھ روزے بھی چھڑوا سکتی ہے۔ سارے روزے بھی چھڑوا سکتی ہے تو جو تعداد رہ گئی ہے وہ تعداد اور دنوں میں پورا کرو اور تمہیں ثواب رمضان کے روزوں کا ہی ملے گا۔ یہ شان ہے اسلامی تعلیم کی۔ اگر وقتی بیماری ہے اور عذر صحیح ہے اور نیت میں اخلاص ہے تو دوسرے وقت میں ماہ رمضان سے باہر جو تم فرض روزے پورے کر رہے ہو گے تمہیں ثواب وہی ملے گا جو رمضان کے دوران روزہ رکھنے والوں کو ثواب ملے گا اور اگر مسافر ہو تب بھی اور دنوں میں تعداد پوری کرنا واجب ہے۔

سولھویں بات ہمیں یہ بتائی (اللہ بدعات سے محفوظ رکھے) کہ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ ایک یہ بتایا ان آیات میں یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے

بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اللہ آسانی چاہتا ہے اس کی بڑی مہربانی ہے پر ہم تکلیف اٹھا کے اس کو راضی کرنے کی کوشش کریں گے۔ اسلام کہتا ہے کہ تم اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے

کامل فرمانبرداری کے نتیجہ میں

اس کی رضا کو حاصل کرو گے تو سولھویں کہا کہ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔

اور سترھویں ہمیں کہا وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ۔ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم اپنے لئے تنگی پیدا کرو تو جو شخص اپنے لئے تنگی پیدا کر کے خدا تعالیٰ کی طرف سے جو یُسر اور آسانی (یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ) کی سہولت دی گئی ہے اس کے خلاف کام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف کام کر رہا ہے کیونکہ اعلان کیا گیا ہے وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم اپنے لئے تنگی پیدا کرو تو خدا کچھ چاہتا ہے اور تم اس کے خلاف چاہتے ہو اس کو کیسے خوش کرو گے۔

اور اٹھارھویں بات اس میں یہ بتائی گئی کہ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم اپنے لئے تنگی پیدا کرو۔ اس لئے اللہ کہتا ہے دوسرے وقتوں میں تعداد کو پوری کرو۔ اگر مریض ہو تب بھی اگر عارضی طور پر مریض ہو تب بھی اور اگر مسافر ہو تب بھی اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تعداد کو بھی پورا کر لو یعنی تنگی میں پڑے بغیر روزوں کی تعداد پوری کر کے اس کی رضا بھرپور جو لے سکتے ہو تم حاصل کر لو۔

اور انیسویں یہ کہ روزہ رکھنے کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جا سکتے ہو۔

اور بیسویں یہ کہ تم ایک دوسرے کے لئے لباس ہو۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر دو کے تعلقات ایسے ہیں اور ہر دو کی ذمہ داریاں ایسی ہیں (مرد اور عورتیں دونوں سن لیں) کہ خاوند بیوی کی

عزت کا نگہبان

اور بیوی خاوند کی عزت کی نگہبان بن جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں جو کسی فرانسیسی مترجم نے فرانسیسی میں قرآن عظیم کا ترجمہ کیا تو اس آیت کا یہ ترجمہ کر دیا کہ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ کہ عورتیں تمہاری پتلونیں ہیں اور تم ان کے گھگرے ہو They are your trousers and you are their shirts. تو یہ مطلب نہیں ہے ظاہری لباس مراد نہیں۔ لباس ڈھانکتا ہے۔ لباس سردی گرمی سے حفاظت کرتا ہے۔ لباس زینت بنتا ہے۔ لباس کے متعلق خود قرآن کریم نے دوسری جگہ بہت سے فوائد بتائے ہیں۔ یہاں روحانی فوائد مراد ہیں اور صرف اتنا کہا ہے کہ تم ان کے لئے لباس اور وہ تمہارے لئے لباس ہیں۔

اکیسویں بات یہ بتائی کہ کھاؤ پیو روزہ کھولنے کے بعد کوئی پابندی نہیں یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ شروع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بعض ایسے مخلص مسلمان تھے (پوری طرح احکام ابھی واضح نہیں تھے) کہ جب روزوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا حکم ہوا تو انہوں نے روزے سے روزہ ملانا شروع کر دیا یعنی دو دن کا روزہ اکٹھا رکھ لیا اور بہت زیادہ تنگی میں اپنے آپ کو ڈالا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع کیا۔ اب یہ حکم ہے کہ روزہ کھولنے کے بعد سحر تک جو سحری بند ہونے کا وقت ہے جس کو

قرآن کریم کی اصطلاح میں

روشنی کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگ جاتی ہے کہتے ہیں اُس وقت تک کھاؤ پیو اپنی ضرورت کے مطابق۔ یہ نہیں کہا کہ اسراف کرو۔ اپنی ضرورت کے مطابق ہر شخص کھائے اور پیئے۔ کسی کی دو چھٹانک کی ضرورت ہے ممکن ہے کسی کی ایک سیر کی ہو جائے لیکن بہرحال کہا ہے کہ اپنی ضرورت کے مطابق کھاؤ پیو صبح تک۔

اور بائیسویں یہ بتایا کہ اس کے بعد جس وقت سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے اس کے بعد رات تک غروب آفتاب تک روزوں کی تکمیل کرو۔ ادھورے روزے نہیں جس طرح "چڑی روزہ بچے" رکھا کرتے ہیں یعنی دن میں چار پانچ روزے، بالغ مسلمانوں کے لئے وہ روزے نہیں ہیں۔

تئیسویں یہ ہے کہ اعتکاف کی حالت میں رات کو بھی بیویوں کے پاس نہ جاؤ۔

اور یہ تفصیل بیان کرنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے بنیادی باتیں بیان کرنی شروع کیں اور چوبیسویں یہ بتایا کہ یہ جو میں نے حکم نازل کئے ہیں ان کو ایسا سمجھو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ حدود ہیں۔ ان کے قریب بھی مت جاؤ۔ بعض لوگ دیر بعد سحری شروع کرتے ہیں اور دیر تک کھاتے رہتے ہیں اور حدود سے تجاوز کر جاتے ہیں۔ یہ تو صحیح ہے کہ ایک مؤذن مدینہ میں کوئی آدھ منٹ یا ایک منٹ پہلے صبح کی اذان دے دیتے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ زیادہ محتاط ہیں وہ جو آخری ایک منٹ ہے وہ تو تمہارا ہے کھانے کا۔ اس میں بے شک کھا لیا کرو۔ لیکن اصل یہ ہے کہ سفید دھاری روشنی کی کالی دھاری سے الگ نظر آنے لگ جائے۔ اس کے بعد کچھ نہیں کھانا۔ یہ حد ہے اس کے قریب بھی مت جاؤ اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ جو اس تفصیل کے ساتھ اپنے احکام بیان کرتا ہے۔ اس طرح لوگوں کے لئے احکام بیان کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ لوگ ہلاکتوں سے بچ جائیں تو یہ باتیں تفصیل سے تمہیں بتا دیں۔ روزہ کی مصلحتیں بتا دیں

روزے کے آداب

بتا دیئے۔ روزہ کے آداب میں سب سے بڑا ادب قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت۔ کثرت سے دعائیں کرنا ہے اور بیچ میں سے ایک آیت میں چھوڑ گیا تھا کیونکہ میں اس کے اوپر ذرا لمبا کہنا چاہتا تھا میرا خیال تھا کہ اگر وقت ہوا تو بتا دوں گا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اس کا روزوں کے ساتھ اور ماہ رمضان کے ساتھ اور کثرت عبادت کے ساتھ اور کثرت قرأت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے اور اس کے متعلق (انشاء اللہ) اللہ نے توفیق دی اور صحت دی اور زندگی دی تو اگلے خطبہ جمعہ میں کچھ کہوں گا۔ اس وقت میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

آپ کا خادم ادارہ

علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

فون ۶۶۴

ALI ESTATES

کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

فون: ۲۶۲۲۱-۲۶۲۶۹

تار کا پتہ: HONESTMAN.

راولپنڈی۔ اسلام آباد

میں

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

آپ کا اپنا ادارہ

رئیل اسٹیٹس مین سروسز

REAL ESTATESMAN SERVICES

الٰہی چیمبرز جی ۱/۱/۱۶ اسلام آباد

پروپرائٹر: منصور احمد خاکی

PILES CURE

Asthma Cure, Pyorrhea Cure & all genuin 4 Capsuls CURES for chronic disease bearing

C CMC C

mark are available throughout PAKISTAN at Rs. 15 per Cure. For wholesale details & Literature of Curative System of Medicine please Contact.

CURATIVE MED. CO. (Regd.)

LAHORE—KARACHI

Head Office:

Gole Bazar, Rabwah.

Phones : 606—607

فضل عمر کنسٹرکٹرز پراپرٹی ڈیلرز اینڈ برکس سپلائرز

بہترین پختہ اینٹ مناسب دام لاجواب سروس کیلئے ہم سے رجوع کریں

محمد صدیق دار العلوم شرقی عقب کالونی ڈاکٹر شریف،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱ ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن

فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائقِ صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نیسپاک (NESPAK) کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ائیرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ائیرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

ہیٹوں نیز کاروں جیپوں کے سائلنسر بکس اور سائلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۹۳

قرآن پبلیکیشنز کی مطبوعات

۱۔ قرآن کریم معرّیٰ بطرز تیسیرنا القرآن	بڑا سائز	-/۳۰
۲۔ قرآن کریم معرّیٰ بطرز تیسیرنا القرآن	حمائل سائز	-/۱۲
۳۔ قرآن کریم مع اردو ترجمہ تفسیر صغیر	حمائل سائز	زیرِ طباعت
۴۔ قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ	حمائل سائز	-/۸
۵۔ " اعلیٰ کاغذ خوبصورت جلد	"	-/۱۸

۶۔ ان کے علاوہ پہلے پانچ سیپارے الگ الگ بھی مل سکتے ہیں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلف ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور سپلائر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۳۰ رہائش ۶۲۹۴۳ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوانِ محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو

مطب فرمایا کریں گے

ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جمعرات: تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک

اور جمعہ: صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک

منیجر مشہور دواخانہ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸ ٹیپنٹ سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی

فون ۷۴۶۰۹

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم صدرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

فون ۵۳۵

*سمن برگ *سمن زار و رحمان آباد

ھاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب
سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

الحمرا ٹاؤن

محلِ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۱/۲ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و مغربی طرز رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بینک۔ وحدت روڈ۔ لاہور

نقشہ ملحقہ آبادی

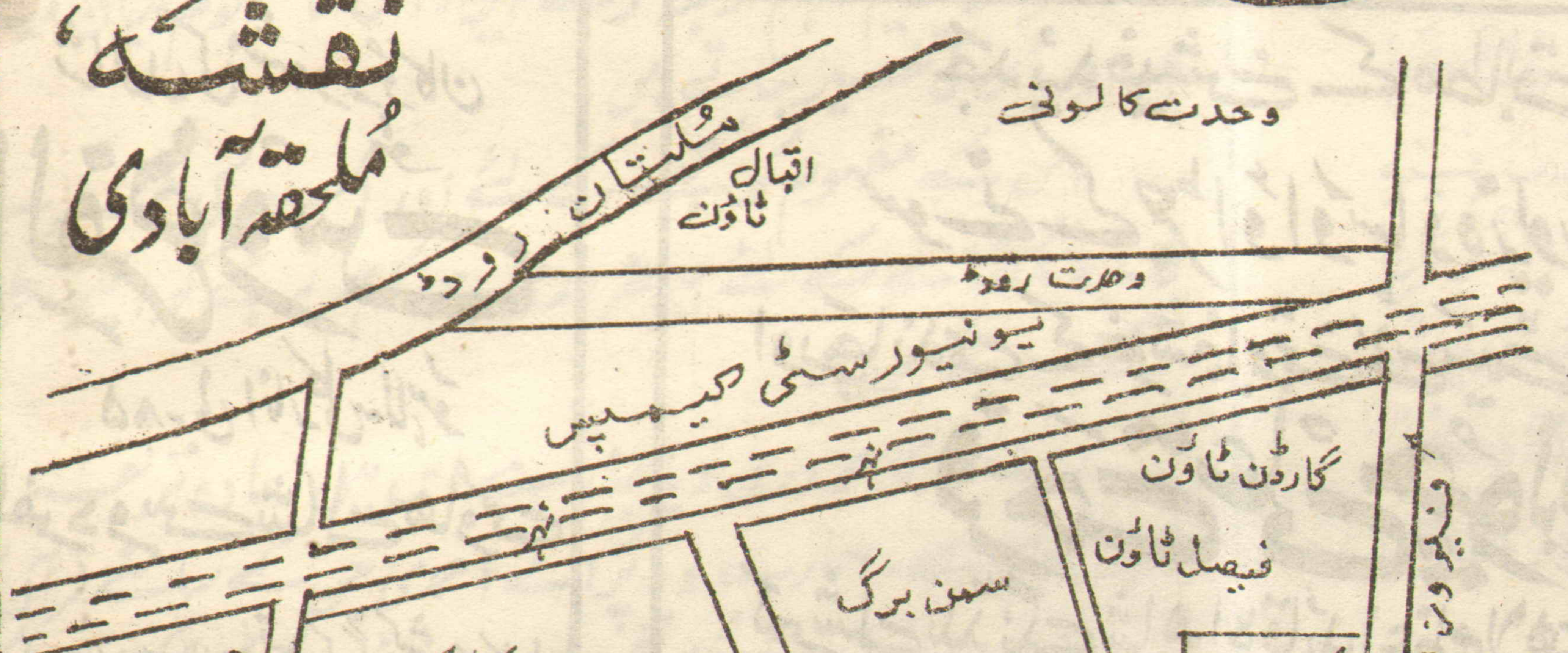

خصوصیات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذّب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ:- صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اعلان تعطیل:- ۱۴ر اگست ۱۹۷۹ء بروز منگل یوم استقلال پاکستان کی تقریب پر حسب سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر الفضل)